تھا نابغہ اِس دور کا ذوالکفل بخاری

انجینئر توحید الرحمٰن

تھا نابغہ اِس دور کا ذوالکفل بخاری
کس درجہ گراں قدر تھا ذوالکفل بخاری

تھی آنکھ میں اُس شخص کی بجلی کی چمک سی
گفتار میں اسلاف کے لہجے کی کھنک سی

اسلاف کی تابندہ روایت کا امیں تھا
احرار کے ہاتھوں کا تراشیدہ نگیں تھا

اِس عمر میں وہ فرد تھا اِک بحرِ معانی
پیروں کو بھی شرما گئی یاں اُس کی جوانی

بھولے گی نہ یاروں کو وہ فاران کی مجلس
تھی دم سے اُسی کے کبھی کیا شان کی مجلس

''جب تک وہ جیا خیمۂ افلاک کے نیچے''
کرتا رہا وا فکر و تخیل کے دریچے

فطرت نے بہت بخشے تھے اُس شخص کو جوہر
ایمان کے، ایقان کے، عرفان کے گوہر

جس خاک سے نسبت تھی اُس خاک میں سویا
مکہ کی زمیں لکھی تھی مقسوم میں گویا